اداریہ نئے سال پر..... بیہودہ رسم و رواج

دنیا میں بہت سے شیطان صفت انسان موجود ہیں جو مال بنانے کیلئے نت نئی خرافات ایجاد کرتے رہتے ہیں۔ لوگوں کو عریانی، فحاشی میں مبتلا کر کے اپنا الو سیدھا کرتے ہیں۔ لوگ ہیں کہ اس گمراہی اور ضلالت کے کام میں بھی فخر محسوس کرتے ہیں اور اس کا مظاہرہ کھلے عام بڑے کرو فر کے ساتھ کرتے ہیں۔ ان لغو کاموں میں کچھ عرصہ سے "نیو ایئر نائٹ" کے نام پر ہونے والے بیہودہ رسم و رواج بھی شامل ہیں۔ اپر کلاس اور نو دولتیے اس رات شراب پینے، یاوہ گوئی کرنے، بیہودہ حرکات کرنے کے علاوہ مرد و زن کے اختلاط کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں۔ بلکہ ایک دوسرے پر فوقیت لے جانے کیلئے باقاعدہ منصوبے بناتے ہیں۔

امسال بھی یہ لہو و لعب گذشتہ سالوں کی نسبت زیادہ رہا۔ اخبارات جنہوں نے اس واحیات رسم کی تشہیر میں بنیادی کردار ادا کیا۔ شہ سرخیوں کے ذریعے یہ اطلاع بہم پہنچاتے رہے کہ بڑے ہوٹلوں سے شراب نایاب ہوگئی، تمام کمرے بک ہوگئے، تتلیوں کو ایڈوانس دے دیا گیا وغیرہ وغیرہ کھلے عام عریانی کا مظاہرہ کرتے رہے اور مزید فحاشی کے پھیلاؤ کی ترغیب دیتے رہے۔

یہ رسم یورپ کی بگڑی نسل اور مادر پدر آزاد معاشرے کو تو زیب دیتی ہے جو اس رات کھلے عام حیوانیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جن کے نزدیک نہ تو تہذیب ہے اور نہ ہی فکر آخرت۔

لیکن ایک مسلمان ملک کے مسلمان باشندے اگر یہی کرتوت کریں تو بڑا کرب اور دکھ محسوس ہوتا ہے کہ یہ نام نہاد مسلمان دراصل اسلام کے نام پر دھبہ ہیں جن کے نام تو مسلمانوں جیسے ہیں لیکن حرکتیں..... جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود!..... جن کی رہائش تو مسلمانوں میں ہے لیکن بود و باش ہنود و یہود کی! جو ان کی اندھی تقلید پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

قرآن حکیم تو واضح الفاظ میں یہ حکم دیتا ہے۔

"یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ پیدائش سے لحد تک مکمل زندگی گزارنے کے تمام اصول و ضوابط واضح بیان کر دیئے گئے ہیں۔ ایک انسان اس وقت ہی مسلمان کہلانے کا حق دار ہے جب وہ سر سے پاؤں تک مکمل اسلام کو اپنے لئے ضابطہ حیات تسلیم کرتا ہے۔ اپنی گردن میں اسلام کا قلادہ ڈال لیتا ہے۔ زندگی کے ہر گوشے میں اسلام کا نفاذ نظر آتا ہو۔ اس کا اوڑھنا اور بچھونا یہی ہو' اس کی تجارت' اس کے معاملات' اس کی تعلیم' اس کی معاشرت' اس کا رویہ' اس کی قرابت داریاں' اس کی خوشیاں' اس کے غم اسلام کے تابع ہوں۔ تب وہ مسلمان کہلانے کا صحیح حقدار ہے۔

لیکن اگر وہ نیو ایئر نائٹ میں تو سب کچھ وہی کرتا ہے جو یورپ یا دیگر ممالک میں ہوتا ہے اور دائرہ اسلام میں داخلے کا دعویدار ہے تو یہ اسلام کے ساتھ سراسر بیہودہ مذاق ہے۔ بسنت آتی ہے تو "بو کاٹا" پکارتا ہے اور دن بدلتے ہی اسلام کے شیدائی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو یہ بھی مسلمانوں کے ساتھ تمسخر ہے۔

افسوس تو علماء پر ہے جو اس موقع پر ذاتی مسلکی اختلافات میں الجھ کر نہایت اہم موضوعات پر لب کشائی نہیں کرتے اور اسلام کی صحیح تصویر لوگوں کے سامنے پیش نہیں کرتے۔

انہیں ان بیہودہ رسم و رواج کے خطرناک نتائج سے آگاہ نہیں کرتے' انہیں کیوں باور نہیں کرواتے کہ یہ نہ تو ہماری تہذیب ہے اور نہ ہی ثقافت بلکہ انہیں اخلاقی بربادی کی طرف لے جانے کی مذموم کوشش ہے۔ انہیں لہو و لعب میں الجھا کر اصل مقاصد سے دور کرنے کی ایک بھونڈی کوشش ہے۔

مسلمان ہر حال میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا فرمانبردار ہوتا ہے۔ اس کے لئے کسی قسم کی خوشی گمراہی کا سبب نہیں بن سکتی اور نہ ہی کوئی غم اسے صراط مستقیم سے دور لے جا سکتا ہے۔

مقام افسوس ہے کہ لوگ دعویٰ تو اسلام کا کرتے ہیں لیکن وقت آنے پر عملی مظاہرہ

اس کے برعکس ہوتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بجائے انکا آئیڈیل یورپ کے فرسودہ رسم و رواج ہوتے ہیں اور ان کی نقل میں سعادت محسوس کرتے ہیں۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل سے امید ہے کہ وہ اس غیر شعوری عمل سے اجتناب کریں گے اور اپنے آپ کو اسلام کے تابع کریں گے اور اسلام ہی کو اپنا ضابطہ حیات بنائیں گے۔ ان کی خوشی اور غمی اسلام کے تابع ہوگی' والدین کو بھی یہ فریضہ سرانجام دینا چاہیے اور بچوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھنی چاہیے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔

میاں فضل حق صدر الجامعہ السلفیہ فیصل آباد و ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کا سانحہ ارتحال

"اناللہ و انا الیہ راجعون"

ہم انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ خبر دے رہے ہیں کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے صدر اور ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان جناب میاں فضل حق ۱۳ جنوری کی رات قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون○

آپ نے پوری زندگی اسلام کے لئے وقف کی ہوئی تھی۔ آپ کی پر شکوہ یادگار جامعہ سلفیہ فیصل آباد ہے۔ آپ نے ایک عرصہ تک جمعیت اہلحدیث میں بطور ناظم اعلیٰ فرائض سرانجام دیئے۔ آپ کی رحلت سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ خاص کر جامعہ سلفیہ ایک عظیم محسن مدبر اور منتظم سے محروم ہوا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین